# خیبر پختونخواہ جوڈیشل اکیڈمی ایکٹ، 2012

(خیبر پختونخواہ، 2012 کا ایکٹ نمبر IV )

## فہرست

دیباچہ

دفعات


1) مختصر عنوان، وسعت اور آغاز

2) تعریفات

3) اکیڈمی کا قیام

4) اکیڈمی کے اغراض مقاصد

5) بورڈ

6) بورڈ کے اختیارات وذمہ داریاں

7) ڈائریکٹر جنرل کا تقرر

8) ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات وذمہ داریاں

9) بورڈ کے اجلاس

10) تقرر کا اختیار

10,A) کنٹرولر امتحانات کا تقرر

10,B) علمی مجلس

11) خیبر پختونخواہ، سرکاری ملازمین (کارکردگی وانضباط) کے قوائد کا اطلاق

12) فنڈ

13) بجٹ

14) آڈٹ

15) سالانہ رپورٹ

16) قواعد بنانے کا اختیار

17) منسوخی

خیبر پختون خواہ جوڈیشل اکیڈمی ایکٹ، 2012

( خیبر پختون خواہ، 2012 کا ایکٹ نمبر IV )

پہلی دفعہ گورنر خیبر پختون خواہ کی منظوری کے بعد خیبر پختون خواہ کے غیر معمولی گزٹ میں شائع کیا گیا مورخہ 17 جنوری 2012

ایک ایکٹ

خیبر پختون خواہ جوڈیشل اکیڈمی کے قیام کے لئے

ہر گاہ کہ جوڈیشل اکیڈمی کا قیام، برائے عدالتی افسران و نظامِ عدل سے متعلقہ دیگر افراد کی تربیت مسلسل قانون و عدالتی تعلیم کے فروغ کے نقطہ نظر سے، اُن کی استطاعت میں اضافے، پیشہ ورانہ مہارت واخلاقی معیار کے لئے، انصاف کی موئثر فراہمی ودیگر اُس کے ساتھ متعلقہ معاملات اور عدالتی مطالعہ و قانون کے شعبہ میں اعلیٰ تعلیم و تحقیق مہیہ کرنے کے لئے، قرین مصلحت ہے؛

قانون سازی مندرجہ ذیل ہے؛

1۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز

1) اِس ایکٹ کو خیبر پختون خواہ جوڈیشل اکیڈمی ایکٹ 2012 کہا جائے گا

2) یہ پورے صوبہ خیبر پختون خواہ میں نافذ العمل ہوگا

3) یہ دفعتاً نافذ ہوگا

2۔ تعریفات

جب تک کہ اِس قانون میں کوئی شے اِس کے سیاق وسباق سے متصادم نہ ہو:۔

ا) "اکیڈمی" سے مراد دفعہ تین کے تحت قائم خیبر پختون خواہ جوڈیشل اکیڈمی ہے؛

ب) "بورڈ" سے مراد اکیڈمی کا بورڈ آف گورنر ہے؛

پ) "چیرمین" سے مراد بورڈ کا چیرمین ہے؛

ت) "ڈایریکٹر جنرل" سے مراد اکیڈمی کا ڈایرکٹر جنرل ہے؛

ٹ) "فکیلٹی" سے مراد اکیڈمی کا تدریسی عملہ ہے؛

ث) "فنڈ" سے مراد دفعہ 11 کے تحت قائم کردہ اکیڈمی کا فنڈ ہے؛

ج) "حکومت" سے مراد حکومتِ خیبر پختون خواہ ہے؛

چ) "رکن" سے مراد بورڈ کا رکن ہے؛

ح) "وضع کردہ" سے مراد اِس قانون کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے وضع کردہ ہے؛

اور

خ) "عملہ" سے مراد اکیڈمی کے عملے کے ارکان، بشمول معاہدہ کی بنیاد پر ملازمین، جز وقتی اور ماموریت کی بنیاد پر ملازم ہیں؛

3۔ اکیڈمی کا قیام

1) حکومت سرکاری گزٹ میں اعلامیہ کے ذریعے، ایک اکیڈمی قائم کرے گی جس کو خیبر پختونخواہ جوڈیشل اکیڈمی کہا جائے گا۔

2) اکیڈمی ایک منظّم ادارہ ہوگا، جس کا دائمی تسلسل اور مشترکہ مہر ہوگی، جو اپنے نام پر منقولہ وغیر منقولہ جائیداد حاصل، قبضہ و منتقل کرنے کی مختار ہوگی، اور اپنے نام سے مقدمہ بازی کرے گی۔

3) اکیڈمی کا صدر دفتر پشاور میں ہوگا۔ اکیڈمی کے ذیلی دفاتر ایسے مقامات پر ہوں گے جیسا کہ بورڈ مناسب سمجھے۔

4۔ اکیڈمی کے اغراض ومقاصد

اکیڈمی کے اغراض ومقاصد ذیل ہوں گے۔

ا) عدالتی افسران کو تربیت مہیا کرنا اور عدالتی عملے واُن تمام محکموں، تنظیموں، جماعتوں اور اداروں کے لوگوں کو، جو بلاواسطہ یا بلاواسطہ نظامِ عدل کے نظام سے منسلک ہیں جیسے پولیس، پراسیکیوٹر، گورنمنٹ پلیڈر، آزمائشی افیسر، طبعی قانونی ماہر اور دوسرے؛

ا،ا) عدالتی مطالعہ اور قانون کے شعبہ میں اعلیٰ تعلیم مہیا کرنا

ب) طلبہ وزیرِ تربیت افراد کو سرٹیفکیٹ، اسناد، ڈپلومہ اور دیگر اعزازات عطا کرنا اور ایسی تمام اسناد، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ و اعزازات کی عطائیگی سے قبل اُن کی مہارت کے معیار وضع کرنا؛

پ) عدالتی انتظام، نظامِ عدل، قانون و قانونی مسودہ کی تیاری کی خوبیوں میں ترقی سے متعلقہ امور کی بابت کانفرسوں، سمیناروں، لیکچرز، ورکشاپوں اور سمپوزیہ (باہمی گفت وشنید) کا انعقاد؛

ت) نظامِ عدل سے متعلق اہم موضوعات پر کتب، جریدوں، تحقیقی مقالہ جات اور رپورٹس کی اشاعت؛

ٹ) تحقیقی اداروں، یونیورسٹیوں، اور دیگر اداروں بشمول وفاقی جوڈیشل اکیڈمی و ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے ساتھ قانونی و عدالتی تعلیم اور نظامِ عدل کے مقاصد کے لئے رابطے کا قیام؛

ث) نظامِ عدل سے منسلک عدالتی افسروں و دیگر متعلقہ اشخاص کے اندر اخلاقی اقدار و معیار کا فروغ اور ذہن نشین کرانا؛

5۔ بورڈ

بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

| | |
|---|---|
| ا) چیف جسٹس پشاور ہائی کورٹ؛ | چیرمین |
| ب) پشاور ہائی کورٹ کا سینئر ترین جج؛ | وائس چیرمین |
| ت) حکومت کے ایڈیشنل چیف سیکریٹری | رکن |
| ٹ) حکومت کے سیکریٹری محکمہ قانون، پارلیمانی امور اور انسانی حقوق | رکن |
| ث) سیکریٹری محکمہ مالیات | رکن |
| ج) ایڈوکیٹ جنرل خیبر پختونخواہ | رکن |
| چ) رجسٹرار پشاور ہائی کورٹ | رکن |
| ح) ایڈیشنل رجسٹرار (ایڈمن) پشاور ہائی کورٹ | رکن |
| خ) سربراہ/ڈین شعبہ قانون پشاور یونیورسٹی (حذف شد) | رکن |
| خ) رکن معائنہ ٹیم پشاور ہائی کورٹ | رکن |
| د) اکیڈمی کے ڈائیرکٹر جنرل؛ | رکن/سیکریٹری |
| ذ) ہائر ایجوکیشن کا نمائندہ جو پے سکیل ۲۰ سے کم کا افسر نہ ہو | رکن |

6۔ بورڈ کے اختیارات و ذمہ داریاں

1) اکیڈمی کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے بورڈ درج ذیل کرے گا (اِس قانون کی شکوں کے ماتحت رہتے ہوئے)---

ا) اکیڈمی کے امور پر نگرانی و کنٹرول کا استعمال؛

ب) تربیت کے لئے پالیسی اور پروگرام تشکیل دینا؛

پ) تربیت اور سمت بندی کے لئے نصاب کی تخصیص، کورس، ماڈیولز، ترمیم، کلینک کا آغاز و اختیار کرنا؛

ت) اتھارٹی کی سرگرمیوں و کارکردگی کا حصول و انتظام؛

ٹ) اکیڈمی کے سالانہ و نظرِ ثانی شدہ بجٹ تخمینے پر غور و خوض و منظوری؛

ث) مالی معاملات کا انتظام؛

ج) اکیڈمی کی تمام وصول شدہ رقوم و اخراجات کی بابت کھاتہ جات کا قیام اور کھاتہ جات کو آڈٹ کے لئے منظم کرنا؛

چ) اکیڈمی کے ڈائریکٹر جنرل، تدریسی عملہ کے ارکان و دیگر عملہ کی قابلیت کی تشریح و ملازمت کی شرائط کا اختصاص؛

ح) آسامیوں کی تخلیق، معطلی، موقوفی و اپ گریڈ کرنا؛

خ) اکیڈمی کے استعمال کے لئے کسی عمارت کی تعمیر، اجارہ، خرید یا تبدیلی؛

د) کسی جائیداد یا دیگر اثاثوں کا حصول، قبضہ، منضبطی، دیکھ بھال، تعمیر، انتظام یا منتقلی؛

ڈ) کسی سواری کا حصول، دیکھ بھال و منتقلی؛

ذ) اکیڈمی کا دیگر اکیڈمیوں، اداروں اور وفاقی، صوبائی یا غیر ملکی حکومتی مراکز و تنظیموں سے الحاق؛

ر) مشیروں، ماہرین، اور مشاورت کاروں کی تعیناتی اور اُن کی شرائط و ضوابط کا اختصاص؛

ز) تدریسی عملے کی تعیناتی یا اجارہ پر مستقل یا وقتی اجرت پر حصول اور اُن کی شرائط وضوابط کا اختصاص؛

ژ) اکیڈمی کے اغراض و مقاصد سے متعلقہ دیگر ضمنی یا ذیلی معاملات کے فیصلے؛

2) بورڈ جیسا بھی مناسب سمجھے چیئر مین، رکن یا ڈائریکٹر جنرل کو اپنے اختیارات و ذمہ داریاں تفویض کرسکتا ہے۔

<u>7۔ ڈائریکٹر جنرل کا تقرر</u>

1) چیئرمین حاضر سروس یار یٹائرڈ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میں سے بورڈ کی وضع کردہ شرائط وضوابط کے تحت ڈائریکٹر جنرل کا تقرر کرے گا۔

2) ڈائریکٹر جنرل چیئرمین کو مکتوب الیہ رکھ کر اپنے ہاتھ سے تحریر کردہ استعفیٰ کے ذریعے اپنا عہدہ چھوڑ سکتا ہے۔

<u>8۔ ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات و ذمہ داریاں</u>

ڈائریکٹر جنرل کرے گا:۔

i) چیئرمین کی عمومی ہدایات کے تحت اکیڈمی کے معاملات کا انتظام؛

ii) اکیڈمی کا علمی وانتظامی سربراہ ہونے کی حیثیت سے اکیڈمی کے نظم ونسق، دیکھ بھال، رتبہ وانضباط کا ذمہ دار ہوگا؛

iii) اکیڈمی کا جمع خرچ کرنے والا افیسر ہوگا؛ اور

iv) بورڈ کی وضع کردہ پالیسی کا اجراء؛

<u>9۔ بورڈ کے اجلاس</u>

1) چیئرمین جب بھی جیسا بھی مناسب سمجھے اُس تاریخ اور وقت اور مقام پر بورڈ کا اجلاس طلب کرے گا:

لازم ہے کہ بورڈ کے دو اجلاسوں کے درمیان چھ ماہ سے زائد کا وقفہ نہ ہو۔

2) چیئرمین کی عدم موجودگی میں نائب چیئرمین اور اُس کی عدم موجودگی میں، چیئرمین کا نامزد بورڈ کے اجلاس کی صدارت کرے گا۔

3) بورڈ کے اجلاس کا کورم چھ ارکان پر مشتمل ہوگا۔

4) تمام فیصلے حاضر ورائے شماری میں حصہ لینے والوں کی سادہ اکثریت سے کئے جائیں گے۔

5) برابری کی صورت میں چیئرمین، نائب چیئرمین یا رکن، جیسی بھی صورت ہو اجلاس کی صدارت کرنے والے کا ووٹ تغلیبی ہوگا۔

<u>10۔ تقرر کا اختیار</u>

1) چیئرمین عملے کے تقرر کا مختار ہوگا۔

2) چیئرمین کسی بھی درجے کے عملے کے تقرر کا اپنا اختیار ڈائریکٹر جنرل کو تفویض کرسکتا ہے۔

<u>10 A۔ امتحانی نگران کا تقرر</u>

امتحانی نگران کا تقرر معاہدے کی بنیاد پر ابتدائی بھرتی کے ذریعے کیا جائے گا اور اگر کوئی مناسب شخص ابتدائی بھرتی کے لئے دستیاب نہ ہو تو تب مندوب کو تین سال کے لئے، وضع کردہ ملازمت کی شرائط وضوابط کے تحت بھرتی کیا جائے گا۔

<u>10 B۔ علمی مجلس</u>

ایک علمی مجلس ہوگی، جو مشتمل بر:۔

| | |
|---|---|
| ا) ڈائریکٹر جنرل جوڈیشل اکیڈمی؛ | چیئرپرسن |
| ب) جوڈیشل اکیڈمی کے سارے ڈائریکٹرز؛ | ارکان |
| پ) پشاور ہائی کورٹ کا ایک نمائندہ؛ | رکن |
| ت) ہائر ایجوکیشن کمیشن کا ایک نمائندہ؛ | رکن |
| ٹ) ڈائریکٹر جنرل جوڈیشل اکیڈمی کی طرف سے دو سال کیلئے نامزد جوڈیشل اکیڈمی کے دو تدریسی ارکان؛ | رکن |
| ث) ڈائریکٹر جنرل جوڈیشل اکیڈمی کی طرف سے دو سال کیلئے نامزد ایک ممتاز قانون دان؛ | رکن |

ج) ڈائریکٹر جنرل جوڈیشل اکیڈمی کی طرف سے دوسال کیلئے
مقرر کردہ ایک تحقیقی و علمی تجربے سے مالا مال قانونی ماہر جو ترجیحی
طور پر ایک یونیورسٹی کا استاد ہو؛ اور رکن
چ) جوڈیشل اکیڈمی کے تدریسی عملہ کا ڈین۔ رکن/سیکریٹری

2) علمی مجلس علمی معاملات بشمول کورس، سلیبس، امتحانات، اسناد، ڈپلومہ، سرٹیفکیٹ اور ان کے ساتھ دیگر ضمنی متعلقہ امور کے لئے ذمہ دار ہوگی۔

3) علمی مجلس کا اجلاس کم از کم چھ ماہ میں ایک دفعہ منعقد کیا جائے گا۔

4) جوڈیشل اکیڈمی کے تدریسی عملے کا ڈین مجلس کا سیکریٹری ہوگا اور چیئرپرسن کی عدم موجودگی میں، جوڈیشل اکیڈمی کے تدریسی عملے کا ڈین اجلاس کی صدارت کرے گا۔

5) علمی مجلس کے اجلاس کا کورم کُل اراکین کا نصف ہوگا۔

6) تمام فیصلے مجلس کے اجلاس میں موجود اراکین کی اکثریت سے کئے جائیں گے۔

11۔خیبر پختونخوا سرکاری ملازمین (کارکردگی و انضباط) قوائد کا اطلاق

خیبر پختونخوا سرکاری ملازمین (کارکردگی و انضباط) قوائد کا، بہ تغیر مناسب اکیڈمی کے حاضر سروس ملازمین پر اطلاق ہوگا۔

12۔فنڈز

1) ایک فنڈ ہوگا جس میں اِس کی تمام آمدن جمع کی جائے گی اور اُس سے اِس کے سارے اخراجات کئے جائیں گے۔

2) فنڈ کی آمدن کے ذرائع ہوں گے۔

ا) وفاقی حکومت کی طرف سے عطیات؛

ب) حکومت کی طرف سے عطیات؛

ب ب) ہائر ایجوکیشن کمیشن، یا کسی وفاقی یا صوبائی ادارے کی طرف سے دئے گئے عطیات؛

پ) اکیڈمی کی نشر و اشاعت اور جائیداد کی فروخت سے حاصل ہونے والے زرِثمن؛ اور

ت) فیس، اخراجات یا کسی قانونی ذریعے سے اکیڈمی کو وصول ہونے والی رقم۔

3) فنڈ اکیڈمی کے محاصل میں ہوگا اور فنڈ میں جمع کرائی گئی رقم حکومتی خزانے کے حساب کتاب کے ذاتی کھاتہ یا بورڈ کی منظوری سے، ایک جدولی بنک میں رکھی جائے گی۔

13۔ بجٹ

1) ڈائریکٹر جنرل، ہر مالی سال کے لئے، ایسی تاریخ اور ایسے طریقے سے جیسا کہ وضع کردہ ہو، بورڈ کو منظوری کے لئے ایک تحریری تخمینہ محاصل، موجودہ و ترقیاتی اخراجات کی بابت اور رقوم جو وفاقی حکومت اور حکومت کی طرف سے امدادی عطیات کی صورت میں ضرورت ہو، پیش کریگا۔

2) ڈائریکٹر جنرل فنڈ سے کوئی ایسے اخراجات نہیں کرے گا جو بورڈ کی طرف سے منظور شدہ بجٹ میں مہیا نہ کئے گئے ہوں ماسوائے اُن صورتوں، حالات اور حدود کے تحت جیسا کہ وضع کی گئی ہو۔

14۔آڈٹ

صوبائی آڈٹ، ڈائریکٹر جنرل ایسے طریقے پر جو کہ وضع کردہ ہو اکیڈمی کے کھاتہ جات کا آڈٹ کرے گا۔

15۔سالانہ رپورٹ وغیرہ

1) ہر کلینڈر سال کے خاتمے کے دو ماہ کے اندر اندر، گزشتہ سال کے دوران اکیڈمی کے مختلف سرگرمیوں کے حصول کی بابت، ڈائریکٹر جنرل بورڈ کو سالانہ رپورٹ پیش کرے گا۔

2) بورڈ ایسی سالانہ رپورٹ کلینڈر سال کے خاتمے کے چھ ماہ کے اندر اندر حکومت کو پیش کرے گا۔

16۔قواعد بنانے کے اختیارات

بورڈ، سرکاری گزٹ میں اعلامیے کے ذریعے، اِس قانون کے مقاصد کے حصول کے لئے قوائد بنا سکتا ہے۔

17۔منسوخی

خیبر پختونخوا جوڈیشل اکیڈمی آرڈیننس، 2011 (خیبر پختونخواہ 2011 کا آرڈیننس نمبر II) کو بذریعہ ہذا فسخ کیا جاتا ہے۔